پارہ 19 وقال الذین کے نمایاں مباحث

سُوْرَةُ الْفُرْقَان

- سورۃ الفرقان (The Criterion, The Standard) مکی سورۃ 7 نبوی کے ارد گرد نازل ہوئی۔ سورت میں قرآن کی حقانیت پر عقلی ۔ آفاقی اور انفسی دلائل
- سورت کے مضامین میں (ا) مشرکین مکہ کی اسلام دشمنی، عناد، ہٹ دھرمی اور آپ ﷺ کے خلاف مسلسل دست درازیوں اور اسلام کی راہ کو مسلسل روکنے کی مخالفانہ کاروائیوں پر آپ ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ اس کشمش میں کامیابی آپ ﷺ کی ہو گی (۲) آپ ﷺ پر اور قرآن کریم پر کیئے گئے اعتراضات کا جواب دیا گیا اور (۳) توحید کا مضمون بھی (دیگر مکی سورتوں کی طرح)
- آپ ﷺ کی بشریت پر اعتراض۔ اسکا جواب۔ کہ پچھلے تمام رسول بھی انسان تھے۔ کھاتے پیتے اور بازاروں میں چلنے والے تھے
- رسولوں اور ان کے جھٹلانے والوں کا حوالہ اور آپ ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کو صبر واستقامت کی تلقین، آپؐ کا کام کہ آپ انہیں پہنچا کر حجت تما کردیں
- قرآن مجید کے نزول کا مقصد۔ قرآن کا نزول سب سے بڑی برکت والی ہستی کی طرف سے سب سے بڑی برکت ورحمت کا نزول ہے اور اس کا مقصد انسانوں کی ہدایت ہے۔ (آپ ﷺ کو ہدایت کہ اسی کے ذریعے سے انذار کریں۔ اسی کے ذریعے سے کفار کے خلاف جہادِ کبیر کریں۔ اس کے اسلوب کو بدل بدل کر تذکیرو نصیحت کے لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسے پیش کیا۔
- قرآن سے متعلق قیامت کے روز آپ ﷺ کا استغاثہ۔ کہ میری امت نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ آپ ﷺ کی فریاد، اللہ کی عدالت میں۔ ہم (امت) ملزم اور فردِ جرم، قرآن کو چھوڑنا، نتیجہ !...(وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا اے رب میری قوم نے قرآن دے دوری اختیار کر..)
- قرآن کا چھوڑنا ! قرآن نہ پڑھنا، نہ سننا۔ اس پہ ایمان نہ لانا۔ عمل نہ کرنا۔ زندگی کے معاملات میں اور تنازعات میں اس حکم Judge نہ بنانا۔ اس کے معانی پہ غورنہ کرنا ۔ اس کی اشاعت و تبلیغ نہ کرنا۔ اس کے عقائد، اخلاق، تزکیہ نفس ، عبادات، معشیت، معاشرت، تہذیب و تمدن، سیاست، عدالت کے قوانین سے انحراف کرنا
- گمراہی کا ایک بڑا سبب۔ ہدایتِ الٰہی کو چھوڑ کر خواہش نفس کو معبود بنا لینا ۔ جو چیز بھی انسان کی ترجیح اول ہو وہ اس کا معبود ہے ۔ (تَعِسَ عَبْدُ الدینار، تَعِسَ عَبْدُ الدرھم، تَعِسَ عَبْدُ الخَمِیصَة، تعس عَبْدُ الخَمِیلَة .... ہلاک ہوگیا درہم ودینار کا بندہ۔ مخمل وجبہ دستار کا بندہ... بخاری)
- قرآن یکبارگی کیوں نہ نازل ہوا۔ اس اعتراض کا بھی جواب دیا گیا کہ آپ ﷺ کا قلبِ مبارک آہستہ آہستہ قرآن کے نور سے منور ہو اور اسے تقویت ہو
- انسان کو عطا کردہ خیروشر کی آزادی Freedom of Choice کا ذکر۔ جو چاہے اس نصیحت کو اختیار کرے، ماننے نہ ماننے کا بارِ گراں انسان پر
- مشرکین مکہ کو 6 اقوام کی تاریخ سے عبرت حاصل کرنے کا مشورہ۔ (قومِ موسیٰ ، قوم نوح، عاد و ثمود ، اصحاب رس اور قوم لوط)
- رحمٰن کے اصلی بندے۔ سورۃ کے آخر میں عبادالرحمٰن کی صفات ۔ (ایک روشن سیرت اور ایک دلکش کردار کا نقشہ) یہ وہ کردار جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لائے اور آپ ﷺ کی تربیت نے ان میں یہ اوصاف پیدا کیئے جو انسانیت کا جوہر ہیں
- 12 صفات کا ذکر۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ ایک مومن کی شخصیت ہمہ جہتی Multidimensional ہونی چاہیے۔ عاجزی (تواضع)، جاہلوں سے اعراض، راتوں کو عبادت، جہنم کے عذاب کا خوف، خرچ میں اعتدال (نہ فضول خرچی نہ بخل) ، شرک سے اجتناب، قتلِ ناحق سے بچنا۔ زنا و بدکاری سے بچتے رہنا۔ جھوٹی گواہی سے بچنا، لغو اور بیہودہ باتوں سے اجتناب (بُرائی کی محفلوں سے اجتناب)، کتاب اللہ کو سن کر متاثر ہوتے ہیں۔ اللہ سے نیک بیوی/ شوہر اور بچوں کی دعا مانگتے ہیں کہ وہ انہیں نہ صرف متقی بنائے بلکہ متقیوں کا امام بنائے۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَآء

(The Poets) مکی سورت، 6-10 نبوی میں نازل ہوئی۔ قریش کا آپ ﷺ کی دعوت کو جھٹلانا۔ اس پر قریش کو سابقہ 6 اقوام کے انجام سے عبرت پکڑنے کی تلقین، سورت کا بیشتر حصہ قصص القرآن پر مشتمل ہے جو مختلف اسالیب میں بیان کیئے گئے ہیں

- آپ ﷺ کو تسلی دی گئی کہ اگر قرآن کے مخالفین اس پر ایمان نہیں لا رہے ہیں، کسی نشانی کا مطالبہ کر رہے ہیں تو آپ اس چیز سے پریشان نہ ہوں۔ اگر اللہ چاہے گا تو کوئی نشانی اتار دے گا۔ قریش کے طاغوتی رویوں کو واضح کیا گیا ہے۔ ان کی طاغوتی قیادت کو Expose کیا گیا ہے۔
- ۶ انبیا علیہ السلام کی دعوت کا ذکر (شرک سے بچیں، اللہ کا تقویٰ اختیار کریں، رسولوں کی اطاعت کریں، یہ رسول کسی اجر کے طالب نہیں)۔ ان ۶ قوموں کی تکذیب کا الگ الگ ذکر کہ انہوں نے رسولوں کی دعوت کو جھٹلا دیا (مشرکین مکہ بھی یہی کر رہے ہیں)

- موسیٰ علیہ السلام دعوتِ تقویٰ کا ذکر(اللہ کا خوف کریں ۔ شرک کے ساتھ ساتھ جن معاشرتی بد اخلاقی میں مبتلا ہیں ان کو چھوڑ کر اللہ کی طرف رجوع کریں، ظلم وستم ، نسل پرستی، فساد فی الارض اور تکبر چھوڑ دیں - یہ سب فرعون اور اس کی قوم کی خرابیاں)
- قومِ نوح علیہ السلام- حقیر گھٹیا جانے کی بیماری،اور تکبر- قومِ ہود(علیہ السلام) استکبار کی بیماری، رسول کو جھوٹا سمجھنا)- قومِ صالحؑ -فسادی اور متکبر لیڈر- قومِ لوط -ہم جنس پرستی، فساد، ڈاکہ زنی ، شھوانیت)- قومِ شعیب ناپ تول ،ڈاکہ زنی ، رزقِ حرام میں مبتلا- قومِ فرعون غلام بنانے کی روش، نسل پرستی ، فساد فی الارض- استحصال -

ان تمام رسولوں نے قوموں کو تذکیر کے وقت أَلَا يَتَّقُونَ - أَلَا تَتَّقُونَ – إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ – فَاتَّقُوْا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ کے الفاظ سے نصیحت کی
- ابراھیمؑ کی دعوتِ ایمان - اپنے رب کا تعارف زبردست انداز میں کہ میرا رب تو وہ ہے جو 1- میرا خالق و مالک ہے 2 - رازق ہے 3 - بیماریوں سے شفا دینے والا ہے 4- موت و زندگی دینے والا ہے 5 -گنا ہوں کو معاف کرنیوالا ہے
- تباہ ہونے والی قوموں کا ذکر کہ انہوں نے جب مان کر نہیں دیا - دیئے گئے اختیارایات سے تجاوز کیا- اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انھیں پکڑلیا اور سخت عذاب سے دو چار کر دیا-
- سورة میں 8 مرتبہ عزیزاور رحیم کے الفاظ آئے ہیں (وہ کافروں کے لیے عزیز اور مومنوں کے لیے رحیم ہے- اللہ کا تعارف اللہ تعالیٰ کی صفات سے- ہلاک شدہ اقوام سے یہ سبق پالنے والا (رب) ناشکرے اور فسادی انسانوں کے لیے عزیز ہوتا ہے- پالنے والا رب انسانوں کی دیکھ بھال بھی کررہا ہے کہ کون شکر کرتا ہے اور کون ناشکری- پالنے والا (رب) رحیم کے صفت سے اپنے شکر گذار بندوں کو ہلاکت اور عذاب سے بچالیتا ہے
- سورت میں 11 مرتبہ رب العالمین کی ترکیب- رب کے مفہوم (۱) پرورش کرنے والا، نشو و نما دینے والا، (۲) دیکھ بھال اور خبر گیری کرنے والا، (۳) مالک اور آقا ، (۴) جمع کرنے والا، سمیٹنے والا، مرکزی حیثیت رکھنے والا، (۵) صاحب اقتدار، غلبہ رکھنے والا، اختیارات رکھنے والا (صاحبِ تصرف)
- قرآنِ مجید کا مزید تعارف : یہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے، یہ کوئی شیطانی کلام نہیں ہے، یہ قرآن شاعری بھی نہیں ہے (شاعر تو ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں اور جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں)

سُوْرَةُ النَّمْل (The Ants) مکی سورت- 6-10 نبوی (مکی زندگی کے درمیانی عہد) میں نازل ہوئی، جب کفار کی عداوت اپنے عروج پر تھی- غلط الزامات، طعن و تشنیع، بہتان طرازی کے طوفان برپا کرنے کے ساتھ ساتھ وہ اہل اسلام پر ظلم و ستم کی انتہا کر رہے تھے

- دعوت حق (۱) اللہ کی نعمتوں کے حوالے سے (۲) انبیاء و رسل کی دعوت کی تاریخ کے حوالے سے (۳) انبیاء کے قصص سے -
- آخرت کے عقیدے پر تاکید — کہ اس کی بنا پر جوابدہی کا احساس زندہ رہتا ہے — یہ عقیدہ کمزور ہو جائے انسان اپنے نفس اور اس دنیا کا بندہ بن کے رہ جاتا ہے
- اہل مکہ کو خبر داری کہ وہ فرعون ، قومِ ثمود ، اور قومِ لوط جیسی تباہ شدہ اقوام کے نظریات پر گامزن ہیں (اَنجام کی فکر کرو)
- قران کا تعارف : اہل ایمان کے لئے مژدہ رحمت، یہ کسی انسان کی تصنیف نہیں یہ اللہ کی نازل کردہ- ساتھ ساتھ اس حقیقت کا واشگاف تذکرہ کہ اس کتاب سے فائدہ انہی لوگوں کو پہنچ سکتا ہے جو اس پر ایمان لا کر اپنی عملی زندگی میں اسکی ہدایات اور احکام پر عمل پیرا ہوں ، لیکن جو لوگ آخرت کو نہیں ماننا چاہتے وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے- وہ جن دلچسپیوں میں منہمک ہیں شیطان نے ان کی نگاہوں میں وہ اس طرح کھبادی ہیں کہ اب وہ ان کے پیچھے اندھے ہو چکے ہیں-
- اس سورت میں سیرت کے تین نمونے - (۱) فرعون اور سردارانِ قومِ ثمود اور قومِ لوط کا، (۲) حضرت سلیمان (علیہ السلام) کا، (۳) ملکہ سبا
- قصہ موسیٰؑ و فرعون (کا ابتدائی حصہ) -آپ نے توحید حاکیت کی دعوت دی اور طاغوت کے انجام سے خبر دار کیا ، لیکن فرعون اور اس کی قوم نے یہ یقین کرنے کے باوجود کہ یہ خدائی نشانیاں ہیں حضرت موسیٰ کی رسالت تسلیم نہیں کی اور بالآخر وہ ہلاک ہو کر رہے
- سلیمانؑ کی خلافت، ان کی حکومت الٰہیہ اور ان کے جذبہ تبلیغِ اسلام پر روشنی ڈالی گئی- نعمتیں اللہ تعالیٰ کے صالح و مصلح بندوں کو اندھا نہیں کرتیں بلکہ جتنا ہی ان نعمتوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اتنی ہی ان کی عاجزی، فروتنی اور شکر گذاری بڑھتی جاتی ہے[داوٗدؑ و سلیمانؑ (شاکر بندے) کو علم ، حکم اور حکومت عطا کی]
- آپ کی سلطنت کی حدیں فرعونی مملکت سے کہیں وسیع ہیں، ان کے حکم کے آگے جن وانس دست بستہ ، چرند پرند، بادلوں، ہواؤں، جانوروں، حشرات پہ حکمرانی، دنیا کے خزانے ان کے قدموں میں، حکمرانی کے بے مثال اختیارات- لیکن کسی غرور اور تکبر کا شائبہ تک نہیں ، دامن پہ کوئی ایک داغ تک نہیں، نعمتوں کا انتساب- هٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي، اس احساس کے ساتھ کہ میرے رب نے مجھے یہ بے بہا نعمتیں عطا کیں کہ مجھے آزمائے کہ میں اس کا شکر کرتا ہوں یا ناشکری (لِيَبْلُوَنِيٓ أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ) اہل مکہ کو سبق کہ جو طاقت، قوت، اقتدار اور شان و شوکت سلیمان علیہ السلام کو حاصل تھی تم اس کا سوچ بھی نہیں سکتے لیکن پھر بھی وہ اللہ کے شکر گذار بندے